SECURITIES & EXCHANGE COMMISSION OF PAKISTAN

Press Release
For immediate Release
January 17, 2017

ایس ای سی پالیسی بورڈ کا ڈاکٹر وقار مسعود کو خراج تحسین: پالیسی بورڈ کو خطرات کی مناظمت کے بارے میں کئے گئے اقدامات کے بارے میں مطلع کیا گیا

اسلام آباد، جنوری ۱۷: سیکورٹیز اینڈ ایکسچینج پالیسی بورڈ نے الوداع ہونے والے چیئرمین اور موجودہ فنانس سیکریٹری ڈاکٹر وقار مسعود خان کو منگل کے روز خراج تحسین پیش کیا۔ ایس ای سی پی کے چیئرمین جناب ظفر حجازی اور دیگر اراکین نے پاکستان میں کیپٹل مارکیٹوں اور کارپوریٹ شعبے کی ترقی کے لئے ان کی مسلسل حمایت کو بے حد سراہا۔

حجازی صاحب نے کہا کہ ڈاکٹر وقار غیر معمولی ذہنی صلاحیتوں کے حامل ہیں اور بہت جلد پیچیدہ معاملات کی تہہ تک پہنچ جاتے ہیں۔ ایس ای سی پی اصلاحاتی ایجنڈے میں مکمل حمایت پر تہہ دل سے ان کا شکر گزار ہے۔ پالیسی بورڈ کے اراکین نے بھی ڈاکٹر وقار کی صلاحیتوں اور ادارے کے ساتھ ان کی طویل وابستگی کی داد دی۔

اجلاس کے دوران، ایس ای سی پی کے سسٹیمک رسک ڈپارٹمنٹ نے پالیسی بورڈ کو ایک تفصیلی پریزینٹیشن دی۔ انہوں نے ۲۰۱۶ کی مارکیٹ کی سرگرمیوں کا تجزیہ پیش کیا جس میں انہوں نے نشاندہی کی کہ میوچل فنڈز ۲۰۱۶ کی چوتھی سہ ماہی کے دوران مارکیٹ کے نمایاں خریدار کے طور پر ابھرے ہیں۔ ان فنڈز پر کسی قسم کے ممکنہ رڈیمپشن کے دباؤ سے نمٹنے کے لئے ایس ای سی پی نے آیسٹ مینجمنٹ کمپنیوں کو ہدایات دی ہیں کہ وہ کم از کم پانچ فیصد نقد اپنے پاس رکھیں اور ان کے کل اثاثوں کی قدر کے پندرہ فیصد کے مثاوی بار وئنگ ارینجمنٹ کا انتظام رکھیں۔

Securities and Exchange Commission of Pakistan
NICL Building, 63 Jinnah Avenue, Islamabad
Shakil Ahmad Chaudhary
0302-8552254

میوچل فنڈ کی صنعت میں ترقی پاکستان کی کیپٹل مارکیٹ کے لئے ایک مثبت عمل ہے اور اس کے ارتقا کی ایک علامت ہے۔

پالیسی بورڈ کے اراکین کو بتایا گیا کہ ماضی میں رائج دو غیر قانونی رواجوں نے سٹاک مارکیٹ میں منفی کردار ادا کیا، جن میں سے ایک اِن ہاؤس بدلہ فنانسنگ اور دوسرا بروکرز کی جانب سے صارفین سے ناکافی مارجننگ تھا۔
مارکیٹ میں رجحان پلٹنے پر، ان دونوں کی وجہ سے قیمتوں میں نمایاں کمی ہوتی تھی جس سے کلیئرنگ ہاؤس کے لئے خطرات بڑھ جاتے تھے۔ ایس ای سی پی نے ایسی غیر قانونی سرگرمیوں کا سدِ باب کرنے کے لئے چوبیس بڑے بروکریج ہاؤسز کا تفصیلی جائزہ لیا اور اطلاقی اقدامات میں تیزی لائی جا رہی ہے۔

شعبہ نظامی خطرات نے پالیسی بورڈ کو بتایا کہ ایس ای سی پی نے بطورِ کولیٹرل گروی قابل قبول لسٹڈ حصص کی اہلیت کے لئے معیار کا از سرِ نو تعین کیا ہے۔ نظرِ ثانی شدہ معیار کے تحت کمپنی کے مالی استحکام اور کمپنی کے حصص کی سیالیت کو بھی مدِ نظر رکھا جاتا ہے۔ نظرِ ثانی شدہ معیار پر عوامی مشاورت بھی کی گئی اور تیس دن کے نوٹس پر اس پر عمل درآمد کیا جا رہا ہے۔ معیارِ اہلیت میں بہتری خطرات کی بہتر مناظمت یقینی بناتی ہے اور کسی کلیئرنگ رکن کے نادہندہ ہو جانے پر کلیئرنگ ہاؤس مارجن سکیورٹیز کو فروخت کرنے کی بہتر حیثیت کا حامل ہو گا۔ ڈاکٹر وقار مسعود نے سٹاک مارکیٹ کی صورتِ حال پر گہری نظر رکھنے اور سرمایہ کاروں کے تحفظ کے لئے بروقت اقدامات کرنے پر ایس ای سی پی کو کاوشوں کو سراہا۔

Securities and Exchange Commission of Pakistan
NICL Building, 63 Jinnah Avenue, Islamabad
Shakil Ahmad Chaudhary
0302-8552254